مبتدأاور خبر اسم استفہام

Ism Istifhaam: Mubtada and Khabar

استفہام کے لیے استعمال ہونے والے اسم مبتدأاور خبر دونوں بن سکتے ہیں۔ جب جملہ اسمیہ میں دو ایسے اسم ہوں، دونوں مبتدأ اور خبر بننے کی صلاحیت رکھتے ہوں تو اس صورت میں اسم استفہام کب مبتدأ بنے گا اور کب خبر بنے گا، یہ سوال کرنے والے کے سوال کی نوعیت کے مطابق ہو گا۔

Ism Istifhaam (the nouns used for asking questions) can both be Mubtada (subject) as well as Khabar (predicate). When an Ismiyah Jumlah(nominal sentence) has two such nouns as both can be Mubtada and Khabar then what position Ism Istifhaam would take, Mubtada or Khabar, depends upon the question of the questioner.

مَن أَبُوکَ؟ (تمہارا باپ کون ہے؟) Mun Abuka (Who is your father)?

ایک لڑکے سے سوال پوچھنے والے کے سامنے (5) آدمی کھڑے ہیں اور اس کو معلوم ہے کہ ان میں سے ایک اس لڑکے کا باپ ہے۔ لیکن تعین کرنے کے لیے کہ ان میں سے کون سا تمہارا باپ ہے۔ تو اس صورت میں اصل سوال اس طرح ہو گا

(ابوک مَن؟) کہ (ان میں سے) تمہارا باپ کون ہے؟

There are five men in front of the questioner asking a boy. He knows one of them is the boy's father but not exactly which of the five. He wants to ascertain it. In that case the actual question would be:

اس صورت میں أَبو ------ مبتدأ اور مَن --------- خبر ہو گا۔

Abuka Mun(Which one of these is your father)? Then 'Abu' is Mubtada and 'Mun' is Khabar.

لیکن اگر پوچھنے والے کو تعین نہیں چاہیے بلکہ اُسے معلوم ہی نہیں باپ کون ہے تو اس صورت میں اصل سوال اس طرح ہو گا

(مَن ابوک؟) کون ہے تمہارا باپ؟

If the questioner does not mean only specification rather he doesn't know at all who the father is, in that case the question would be:

یاد رہے دونوں سوالوں میں "مَن" اسم استفہام شروع ہی میں آئے گا۔ (مَن ابوک؟) کیونکہ اسم استفہام صدر کلام چاہتا ہے، یعنی کلام کے شروع میں آتا ہے۔ لیکن پوچھنے والے کے ذہن میں مبتدأ اور خبر اس کے سوال کے مطابق ہو گا۔

Mun Abuka (Who is your father)?
Remember in both questions Ism Istifhaam 'Mun' will occur in the beginning (Mun Abuka?) because it does occur in the beginning of the speech. But in the questioner's mind it will be Mubtada or Khabar according to his question.

ایک چیز جس کا تھوڑا سا پتا ہوتا ہے اُس کو مبتدأ بنایا جاتا ہے اور دوسرے کو اُس کی خبر۔ پیچھے کے سیاق سباق سے پوچھنے والے کے سوال واقع ہونے پر انحصار ہے۔ لیکن عام حالات میں (مَن ابوک؟) میں سے دونوں اسم میں سے کسی کو بھی مبتدأ یا خبر بنایا جا سکتا ہے۔

The thing which we know is rendered Mubtada and the other Khabar. It depends on the context in which the question is asked.
But in general, any Ism from 'Mun Abuka?' can be made Mubtada or Khabar.

© copy rights reserved

ایک اور مثال سے سمجھیں دو جملے ہیں: Try to understand from another example. Here are two sentences.

مُحَمَّدٌ ﷺ نَبِيُّنا (محمد ہمارا نبی ہے) Muhammadun Nabiyuna. (Muhammad is our prophet.)

نَبِيُّنا مُحَمَّدٌ ﷺ (ہمارا نبی محمد ہے) Nabiyuna Muhammadun. (Our prophet is Muhammad.)

دونوں جملوں کا معنی ایک ہے۔اب ان جملوں میں کون سا اسم مبتدأ ہے اور کون سا اسم خبر ہے؟ جو لوگ محمد ﷺ کو جانتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ وہ نبی ہیں۔تو ہم کہیں گے مُحَمَّدٌ ﷺ نَبِيُّنا (محمد ہمارا نبی ہے)اس صورت میں،

توہم کہیں گے مُحَمَّدٌ ﷺ نَبِيُّنا (محمد ہمارا نبی ہے)اس صورت میں،مُحَمَّدٌ ﷺ -------- مبتدأ اور نَبِيُّ --------- خبر ہوگی۔

Both the sentences have the same meanings. Now which Ism is Mubtada and which Ism is Khabar? Those who know Muhammad but don't know he is a prophet, will say, Muhammadun Nabiyuna. (Muhammad is our prophet.) Here Muhammad will be Mubtada and Nabiyu will be Khabar.

اور جو لوگ جانتے ہیں کہ ہمارا نبی ہے مگر کون ہے تو پھر ہم کہیں گے۔نَبِيُّنا مُحَمَّدٌ ﷺ (ہمارا نبی محمد ہے)

اس صورت میں نَبِيُّ ------ مبتدأ اور مُحَمَّدٌ ﷺ -------- خبر ہوگی۔

خواہ جملہ ترتیب کے لحاظ سے کسی بھی طرح لکھا ہو۔

Those who know that there is their prophet but don't know who he is, they will say, Nabiyuna Muhammadun. (Our prophet is Muhammad.) Here Nabiyu will be Mubtada and Muhammad will be Khabar.

اسم استفہام بمعنی ظرف

Ism Istifhaam in the sense of Zarf

اسم استفہام جب ظرف کے معنی میں ہو تو وہ مبتدأ نہیں بن سکتا۔

When Ism Istifhaam occurs in the sense of Zarf, it cannot be a Mubtada.

كَيفَ حالُكَ ؟(تمھارا حال کیا ہے؟یعنی تم کس حالت میں ہو۔)

Kaifa Haluka? (How are you? What condition are you in?)

كَيفَ " اسم استفہام عموماً معنوی طور پر ظرف کے معنی میں بھی آتا ہے۔اُس صورت میں یہ "مبتدأ نہیں بن سکتا۔وہ خبر ہی بنے گا"

اور اسم استفہام ہونے کی وجہ سے شروع میں ہی آئے گا۔

Ism Istifhaam Kaifa generally occurs meaning wise as a Zarf. In that case it cannot be a Mubtada. It can only be a Khabar. And being a question word, it will occur in the beginning.

 © copy rights reserved

یعنی سوال ہے کہ (آجکل تم کس حالت کے اندر ہو؟) گویا کہ باقی الفاظ لفظوں میں نہیں ہوتے پوچھنے والے کے معنی میں ہوتے ہیں۔
عام طورپر "کیفَ" کو ظرفیت کے معنی میں لیا جاتا ہے۔

The question is “What condition are you in nowadays?” Though all these words are not used but the questioner means them.

0

© copy rights reserved